



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے پارس جنوبی گیس منصوبے کے فروغ کا قریب سے معائنہ کیا - 28 / Mar / 2011

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے نئے سال کے پہلے کاروباری ہفتہ میں آج عسلوہ میں جنوبی پارس علاقہ میں "تیل، گیس اور پٹروکیمیکل" وسائل کے فروغ اور پیداوار کے منصوبوں کا قریب سے مشاہدہ کیا۔

پارس جنوبی گیس فیلڈ میں ایرانی گیس کے 47 فیصد ذخائر موجود ہیں جبکہ اس علاقہ میں پوری دنیا کے گیس کے ذخائر کا 8 فیصد حصہ موجود ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی کے اس ایک روزہ سفر کے آغاز میں پارس جنوبی علاقہ کے حکام نے نقشہ اور ماکیت کے ذریعہ علاقہ کی مختلف صنعتوں کے بارے میں توضیح اور تشریح پیش کی۔ حکام کیتوضیحات کے مطابق اس اہم علاقہ میں اب تک 10 اقتصادی اور صنعتی مراحل مکمل طور پر پایہ تکمیل تک پہنچ چکے ہیں اور 19 مراحل میں ابھی کام چل رہا ہے۔ تکمیل شدہ منصوبوں میں مجموعی طور پر روزانہ 210 میٹر مکعب شیریں گیس، 40 ہزار بیرل عمدہ رقیق گیس، اور 200 ٹن گندھک اور سلفر پیدا کی جاتی ہے، پارس جنوبی فیلڈ کی قیمت 120 سال تک ایران کے تیل کی برآمدات کے برابر ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے پارس جنوبی علاقہ کے سفر کے دوران 2 گھنٹے تک اس علاقہ کے مختلف صنعتی اور اقتصادی شعبوں کا قریب سے معائنہ کیا، اور معائنہ کے دوران متعلقہ صنعتی شعبوں کے اہلکاروں نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کو متعلقہ صنعتی شعبہ کی پیشرفت کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ان توضیحات و تفصیلات کی بنیاد پر اس علاقہ کے ہر صنعتی یونٹ کے لئے ترش گیس پارس جنوبی گیس فیلڈ سے فراہم کی جاتی ہے جسے 100 کلو میٹر کے فاصلے سے سمندر سے پائپ لائنوں کے ذریعہ ساحل تک منتقل کیا جاتا ہے اور اس سلسلے میں اب تک 1500 کلومیٹر پائپ لائنیں سمندر میں بچھائی گئی ہیں، مختلف صنعتی شعبوں اور پٹرو کیمیکل صنعتی فیکٹریوں کے لئے ترش گیس کو شیریں گیس میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

حکام کے مطابق پارس جنوبی میں دس صنعتی شعبوں کی تکمیل کے علاوہ اس سال 15 ویں، 16 ویں، 17 ویں اور 18 ویں مراحل کو بھی پایہ تکمیل تک پہنچادیا جائے گا۔

گیس کی پیداوار کے 15 ویں اور 16 ویں مراحل کی تکمیل کی ذمہ داری خاتم الانبیاء ادارے کے دوش پر ہے اور ان دو مراحل کے نقشہ، منصوبہ اور انجینئرنگ کے تمام مراحل کا کام ایرانی ماہرین انجام دے رہے ہیں ان دو صنعتی اور علمی شعبوں میں تمام بین الاقوامی معیاروں اور اسٹینڈرڈ کی رعایت کی گئی ہے جس کی وجہ سے دیگر مراحل کو بھی انہی دو شعبوں کے اصولوں کی بنیاد پر تعمیر کیا جائے گا۔



پارس جنوبی علاقہ کے حکام نے معائنہ کے دوران رہبر معظم انقلاب اسلامی کو اس بات سے آگاہ کیا کہ 17 ویں اور 18 ویں گیس منصوبوں کی تکمیل کے بعد ملک میں گھریلو گیس کی ظرفیت میں 50 ملین میٹر مکعب گیس کا اضافہ ہو جائے گا اور اس بلند قدم کے ذریعہ پورے ملک میں عوام کی گیس کی ضروریات کو اطمینان کے ساتھ پورا کیا جا سکے گا اور شہری و دیہی علاقوں میں گیس کے ایک ملین انشعاب میں اضافہ ہو جائے گا۔

پارس جنوبی گیس فیلڈ میں 29 مراحل میں گیس کی پیداوار اور فروغ کے منصوبوں میں مختلف وزارتخانوں اور اداروں کے علاوہ سو سے زائد ٹھیکیدار اور نجی کمپنیاں بھی حصہ لے رہی ہیں اور اس علاقہ میں صرف گذشتہ برس میں داخلی اور بیرونی سرمایہ کاروں نے 11 ارب ڈالر سرمایہ کاری کی ہے۔ پارس جنوبی علاقہ کے صنعتی شعبوں میں ملک کے اندر تیار کئے گئے وسائل سے استفادہ 10 سال پہلے 15 فیصد تھا جبکہ آج اس علاقہ میں صنعتی شعبوں میں ملک کے اندر تیار کئے گئے وسائل سے استفادہ 60 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔

متعلقہ حکام نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کو ان منصوبوں کی تکمیل کی مدت کے بارے میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی متوسط مدت 70 ماہ رہی ہے جو مطالعات اور تحقیق و ریسرچ کے بعد اب 35 ماہ تک پہنچ گئی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے صنعتی شعبوں کے معائنہ کے دوران ماحولیات کی حفاظت اور پیداوار میں مسلسل اضافہ کرنے پر تاکید فرمائی۔

پارس جنوبی علاقہ میں کئی پٹروکیمیکل کارخانے بھی لگائے گئے ہیں یا لگائے جارہے ہیں، نوری پیٹروکیمیکل ملک کا سب سے بڑا ایرومیٹک شعبہ مانا جاتا ہے، نوری پیٹروکیمیکل ملک کی مختلف صنعتی شعبوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بوٹان، مٹان اور پرویان گیس کی پیداوار میں اہم نقش ایفا کرتا ہے۔

خالص اور اعلیٰ پیٹرول کی پیداوار جدید خلاقیات میں شامل ہے جس کا کام اس پٹروکیمیکل کارخانہ میں انجام پذیر ہوا ہے جس کی وجہ سے ایرانی ماہرین نے دشمن کی طرف سے پیٹرول پر پابندی عائد کرنے کا عمل قبل از وقت غیر مؤثر بنادیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے پٹروکیمیکل شعبہ کا معائنہ کرنے کے بعد خلاقیات اور نوآوری کے جذبہ کو ملک کی سریع پیشرفت اور ترقی کے لئے اہم قرار دیا۔

نوری پیٹروکیمیکل کے علاوہ کئی دیگر پٹروکیمیکل کارخانے بھی لگائے جارہے ہیں جن میں کاویان پیٹروکیمیکل کارخانہ بھی شامل ہے۔ اس صنعتی کارخانہ میں سالانہ 2 ملین پیداوار کی ظرفیت موجود

ہے اور پٹرو کیمیکل کارخانوں میں یہ سب سے بڑا کارخانہ شمار کیا جاتا ہے۔ اس کارخانہ میں اب تک ایک ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی گئی ہے اس کا کام اس سال پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے پارس جنوبی کے مختلف صنعتی شعبوں کے معائنہ کے دوران علم و دانش ، تجربہ، منصوبہ سازی اور اجرائی و مدیریتی امور کو نوجوان نسل کو منتقل کرنے پر تاکید کی۔

اس علاقہ میں مختلف صنعتی اور اقتصادی شعبوں میں 53 ہزار افراد کام میں مشغول ہیں جن کی متوسط عمریں 30 سال تک ہیں۔

پارس جنوبی کے حکام نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کو معائنہ کے دوران اس بات سے آگاہ کیا کہ 1394 ہجری شمسی تک اس علاقہ میں نصب شدہ پٹرو کیمیکل کی ظرفیت 55 ملین تک پہنچ جائے گی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی پارس جنوبی کے مختلف صنعتی شعبوں کا معائنہ کرنے سے قبل پارس جنوبی میں ملک میں تیل اور صنعت کے شعبہ سے متعلق اعلیٰ ڈائریکٹروں اور اہلکاروں ، ٹھیکیداروں کے اجتماع میں حاضر ہوئے۔

اس ملاقات میں تیل کے وزیر ، صنعت و معدن کے وزیر ، سینٹرل بینک کے سربراہ اور پارلیمنٹ کے بعض نمائندے بھی موجود تھے۔

تیل کے وزیر نے تیل صنعت سے متعلق شہداء کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا: پارس جنوبی گیس فیلڈ میں 29 مراحل کو مد نظر رکھا گیا ہے اور یہ تمام مراحل پانچ سالہ منصوبہ میں پایہ تکمیل تک پہنچ جائیں گے۔ گیس کی برآمدات پارس جنوبی گیس فیلڈ کے فروغ کے اہداف میں شامل ہیں اور اس کی طرف تیل کے وزیر نے اشارہ کیا۔

تیل کے وزیر جناب میر کاظمی نے پارس جنوبی میں گیس کے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی مدت کو کم کرنے کے سلسلے میں تحقیق اور مطالعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: پارس جنوبی کے 29 مراحل کی تکمیل اور فروغ کے بعد پارس جنوبی کی صنعتوں کی سالانہ درآمد 110 ارب ڈالر سے زائد ہو جائے گی۔

جناب میر کاظمی نے عسکریہ اور پارس جنوبی میں جاری پٹرو کیمیکل منصوبوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا : پانچویں منصوبہ کے اختتام میں ملک میں پٹرو کیمیکل کی ظرفیت 95 ملین ٹن تک پہنچ جائے گی۔

تیل کے وزیر نے پارس جنوبی گیس فیلڈ منصوبوں میں ایرانی کمپنیوں کی بھرپور شرکت کو بہت ہی



مسرت بخش قرار دیتے ہوئے کہا: تیل اور گیس صنعت میں مجوزہ منصوبوں کے اتمام اور اجراء کے بعد ایران مقامی طور پر گیس اور تیل کی ٹیکنالوجی میں خود کفیل ہو جائے گا اور تیل اور صنعت کی ٹیکنالوجی دوسرے ممالک کو برآمد کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے گا۔

تیل کے وزیر نے اپنی رپورٹ کو مختصر کرتے ہوئے موجودہ سال کو تیل اور گیس کے شعبہ میں بہت ہی مفید اور کامیاب سال قرار دیا۔

اس ملاقات میں گیس اور تیل کمپنی کے ڈائریکٹر انجینئر سوری نے پارس جنوبی کے توسعہ اور دیگر منصوبوں کی پیشرفت کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔